سوال

بانی کرنا(144)جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بکری ایک گھر والے کی طرف سے قربانی کرنی جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ہد!

جائز ہے۔

بن صیاد، عن عطاء بن یسار،قال : سألت أبا أیوب الأنصاري : کیف کانت الضحایا علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال کان الرجل یضحی بالشاة عنه وعن اہل بیتہ

تَعَاوَنُوا۟ عَلَى ٱلْبِرِّ وَٱلتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا۟ عَلَى ٱلْإِثْمِ وَٱلْعُدْوَٰنِ [1]

ی ہے انھوں نے کہا میں نے عطا بن یسار سے سنا انھوں نے کہا : میں نے ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد سعادت مہد میں قربانیوں کا کیا دستور تھا؟ انھوں نے کہا : ہر شخص اپنی طرف سے اورا پنے گھر والوں کی طرف سے ایک بکری قربانی کردیا کرتا تھا۔"

---

[1]۔سنن الترمذی رقم الحدیث(1505)سنن ابن ماجہ رقم الحدیث(3147)

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری]

کتاب الصلاۃ، صفحہ:303

محدث فتویٰ